السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی نافرمان اور گستاخ ہے، اسے سمجھانے بجھانے کے تمام حربے استعمال کرچکا ہوں لیکن یہ سب بے سود ثابت ہوئے ہیں، اب میں اسے طلاق دینا چاہتا ہوں، اس طلاق کا شرعی طریقہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم نے نافرمان اور گستاخ بیوی کو سمجھانے کے لئے درج ذیل چار طریقے اختیار کرنے کا حکم دیا ہے:

1 وہ اسے وعظ و نصیحت کی جائے اور نافرمانی کے انجام سے آگاہ کیا جائے۔ 2 اگر وہ باز نہ آئے تو خواب گاہ سے اسے الگ کر دیا جائے۔ 3 اگر یہ طریقہ بھی کارگر ثابت نہ ہو تو اسے ہلکی پھلکی مار دی جائے۔ 4 اگر مار پیٹ کا وہ کوئی اثر قبول نہ کرے تو اصلاح احوال کے لئے ثالثی کا طریقہ اختیار کیا جائے۔ اگر ثالثی کے ذریعہ بھی اصلاح نہ ہوسکے تو اسے ایک طلاق دی جائے، حالانکہ آج کل نکاح تحریری ہوتے ہیں، اس لئے بہتر ہے کہ طلاق بھی تحریری دی جائے، ایک طلاق دینے کا فائدہ یہ ہوگا کہ اگر عورت کا دماغ درست ہوجائے تو دوران عدت تجدید نکاح کے بغیر ہی رجوع ہوسکتا ہے، اگر عدت گزر جائے تو نکاح تو ٹوٹ جائے گا لیکن تجدید نکاح سے رجوع ممکن ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انہیں اپنے خاوند سے نکاح کرنے سے نہ روکو، جب کہ وہ معروف طریقہ کے مطابق آپس میں نکاح کرنے پر آمادہ ہوں۔'' [1]

---

[1] البقرۃ، آیت ۲۳۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:308

محدث فتویٰ